سوال

(50) زکوۃ سے متعلق متفرق سوالات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی شخص نے کوئی عمارت فروخت کرنے کی خاطر بنوائی لیکن اس کی شومی قسمت کہ بننے کے برسوں بعد بھی وہ فروخت نہ ہوسکی۔ توکیا اب اس کےلیے جائز ہے کہ فروخت کرنے کی نیت تبدیل کر کے اسے کرائے پر اٹھا دے؟ ایسی صورت میں اس کی زکوۃ کس طرح ادا کی جائے گی۔ کیونکہ پہلے تو یہ عمارت فروخت کی خاطر بنائی گئی تھی لیکن اب کرائے پر اٹھا دی گئی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب تک اس کی نیت یہ تھی کہ اسے عمارت فروخت کرنی ہے اس وقت تک اس عمارت کو عروض التجارۃ سمجھ کر اسے اس کی قیمت کا اندازہ کر کے اس پر زکوۃ ادا کرنی ہوگی۔ لیکن جب اس نے اپنی تبدیل کرلی اس وقت سے زکوۃ اس عمارت کی قیمت پر نہیں بلکہ اس کے کرائے پر ادا کرنی ہوگی۔

رہا یہ مسئلہ کہ وہ اپنی نیت تبدیل کرسکتا ہے یا کہ نہیں؟ تو یہ اس کا شرعی حق ہے کہ ضرورت پڑنے پر جب چاہے اپنی نیت تبدیل کرسکتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

زکوۃ اور صدقات، جلد: 1، صفحہ: 151

محدث فتویٰ